Digitized By Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ
الفضل
قادیان
چہارشنبہ

جلد ۳۳ | ۲۵ رماہ وفا ۱۳۲۴ ہش | ۱۴ رشعبان ۱۳۶۴ھ | ۲۵ رجولائی ۱۹۴۵ء | نمبر ۱۷۳

3509 Ch. Fazl Ahmad Sb. B.A.B.T.
A.D.I. of Schools
Block No. 16
SARGODHA.
Dt. Shahpur

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۲۴ رماہ وفا - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۸ بجے شام کی اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حضور کی طبیعت حرارت کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت اُم المومنین اطال اللہ بقاءھا کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمدللہ

قادیان ۲۴ رماہ وفا - امرتسر کے جلسہ سے مولوی محمد یار صاحب عارف اور ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب آف موگا واپس آ گئے ہیں۔

افسوس چودھری خوشی محمد صاحب بی۔ ایس سی ساکن چک ۵۴۳ بوڑیوالہ ضلع ملتان گزشتہ شب بعمر ۳۶ سال قادیان میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ بعد نماز ظہر جناب مولوی فرزند علی صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی - مرحوم چونکہ موصی تھے۔ اسلئے بہشتی مقبرہ میں دفن

روزنامہ الفضل قادیان
۱۴ رشعبان ۱۳۶۴ھ

کمیونزم کا نہائت خطرناک فتنہ

(از ایڈیٹر)

گزشتہ ماہ دسمبر میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے کمیونسٹوں کے متعلق اپنے ایک دیر کے رویا کا ذکر کرتے ہوئے اسلام کے خلاف اس فتنہ کی طرف اپنی جماعت کو توجہ دلاتے ہوئے اور اس کے مقابلہ کا ارشاد فرماتے ہوئے لکھا۔

"یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ زیادہ مقابلہ ہمارا کمیونسٹوں سے ہی ہے۔ انہوں نے دہریت کو مذہب کے طور پر بنا لیا ہے . . . . . .

پس یہ ایسی تحریک ہے۔ جس نے دہریت کو مذہب کے طور پر پیش کیا ہے۔ اور جو اندر ہی اندر فتنہ و فساد پیدا کرنے والی۔ اور امن کو برباد کرنے والی تحریک ہے۔ موجودہ جنگ کے بعد اس تحریک کا کلی طور پر دنیا کو مقابلہ کرنا ہوگا۔ اور یہی وہ آخری لڑائی ہوگی جو ظاہری لحاظ سے سیاسی وجوہ کی بناء پر لڑی جائیگی۔ مگر خدا تعالےٰ کے نزدیک وہ لڑائی مذہب کی تائید کے لئے ہوگی"۔ (الفضل ۲۵ دسمبر ۱۹۴۴ء)

پھر گزشتہ جون میں حضور نے ایک خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس میں کمیونزم کے خطرہ کا ان الفاظ میں ذکر کیا۔

"میں نے دوستوں کو بار بار توجہ دلائی ہے کہ کمیونزم اس زمانہ کے اہم ترین فتنوں میں سے ہے۔ یہ لوگ بظاہر تو کہتے ہیں۔ کہ مذہب سے ہمارا کوئی ٹکراؤ نہیں۔ لیکن ان کا تمام طور و طریق مذہب سے ٹکراؤ کا ہی ہے۔ درحقیقت اس اقتصادی نظام کے ماتحت جس کو سوویٹ سسٹم دنیا میں قائم کرنا چاہتا ہے۔ اسلام کے لئے کوئی جگہ ہی نہیں" پھر فرمایا۔

"اسلام کے لئے بلکہ دنیا کے تمام مذاہب کے لئے کمیونزم کا اقتصادی نظام ایک خطرناک چیز ہے۔ کیونکہ وہ مذہب کی جڑ پر تبر رکھتا ہے اور مذہب کی اشاعت اور اس کی تبلیغ کے راستہ میں روک بنتا ہے"۔

اسی سلسلہ میں حضور نے اس طرف بھی اشارہ فرمایا کہ "ہندوستان میں بعض مولوی ایسے موجود ہیں جو عام طور پر کمیونزم کی تائید کرتے رہتے ہیں۔ اسی طرح بعض مسلمان اخبارات کے ایڈیٹر ہیں۔ جو اس کی تائید میں زور شور سے مضامین لکھتے رہتے ہیں"۔ (الفضل ۵ رجولائی ۱۹۴۵ء)

خوشی کی بات ہے کہ اس فتنہ کا احساس عام مسلمانوں میں بھی پیدا ہونے لگا ہے۔ چنانچہ اخبار "کوثر" (۲۱ رجولائی) نے "کمیونزم کا فتنہ" کے عنوان سے ہی ایک مضمون لکھا ہے۔ جس میں روس اور برطانیہ کی پرانی کشمکش کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا ہے۔

"برطانیہ کی جائداد و اقتدار مشرق میں واقع ہے۔ اس لئے اب روس کا اگلا قدم مغرب کی بجائے مشرق کی طرف اٹھنے والا ہے۔ لیکن مشرق میں سب سے بڑی طاقت اسلام ہے۔ اور آئندہ زمانے میں اصول و نظریات کی سب سے بڑی جنگ اسلام اور اشتراکیت کے مابین ہونے والی ہے۔ اس سے قبل تہذیب فرنگ عالم اسلام کو مجروح کر کے ڈال چکی ہے۔ اور اب پھر مردِ مجروح و ناتواں پر اشتراکیت کا دیو پیکر حریف حملہ کرنے والا ہے"۔

اس کے بعد یہ بتاتے ہوئے کہ اسلام پر اشتراکیت کے حملہ کا اسلوب کیا ہوگا۔ لکھا ہے:-

"اس کے مبلغ علماء دین ہونگے۔ جن کی زبانوں پر قال اللہ و قال الرسول ہوگا۔ وہ نمازیں پڑھیں گے۔ اور ہم سے زیادہ لمبی اور خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھیں گے۔ ان کی بغل میں قرآن کے جزدان آویزاں ہونگے درس تفسیر اور تعلیم حدیث ان کا مشغلہ ہوگا خدا اور اس کے رسول کی محبت ان کا شیوہ ہوگا۔ وہ نہ انکار خدا کی دعوت دینگے۔ نہ زندقہ و الحاد کی۔ نہ رسول اللہ کی رسالت کا انکار کرینگے۔ نہ یوم آخرت کا۔ وہ نہائت دیندار مسلمان ہونگے۔ وہ صرف یہ کہیں گے کہ اشتراکیت مسئلہ معاش و اقتصاد کو حل کرتی ہے۔ سرمایہ داری کا قلع قمع کرتی ہے۔ دولت کی تقسیم کو عام کرتی ہے۔ بلند و پست کو مٹاتی ہے۔ اور یہی اسلام کا حقیقی منشاء ہے۔ پھر قرآن مجید میں سے ان کے مطلب کی آیتیں نکل نکل کر باہر آئیں گی۔ رسول خدا کی احادیث ان کی تائید کریں گی۔ تاریخ اسلام ان کے لئے شہادت و دلیل مہیا کرے گی۔ اور اسلام کے اس تصور کا نقش جس کو سینوں سے لگائے ہوئے آج مسلمان فخر کر رہے ہیں۔ کہ الحمدللہ ہم مسلمان ہیں۔ اس طرح ان کی لوح قلب سے محو ہوگا۔ کہ انہیں خبر بھی نہیں ہوگی"۔

ظاہر ہے کہ یہ جو کچھ کہا گیا ہے قریباً اسی رنگ میں ہے۔ جو کمیونزم کے فتنے اور اسلام پر اس کے حملہ کے متعلق نہائت جامع الفاظ میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرما چکے ہیں۔ لیکن اس کے بعد حضور نے جو کچھ فرمایا۔ وہ حضور سے ہی مخصوص ہے۔ کوئی اور نہ تو بیان کر سکتا ہے۔ اور نہ اس کا کوئی نتیجہ نکل سکتا ہے۔ وہ ہے اس فتنہ کے انسداد اور مقابلہ کی مہم۔ اور اس میں کامیابی کے متعلق اٹل یقین اور ایمان۔ حضور نے اس فتنہ کے خطرات اور علماء کہلانے والوں کی طرف سے اسلام کے مقابلہ میں اس فتنہ کی حمایت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔

"ہماری جماعت کو اس فتنہ کے مقابلہ کے لئے پوری طرح تیار ہو جانا چاہیئے . . . . ضرورت ہے۔ کہ تقریر کے ذریعہ سے تحریر کے ذریعہ سے گفتگو کے ذریعہ سے طلباء کے ذریعہ سے وکلاء کے ذریعہ سے ڈاکٹروں کے ذریعہ سے مزدوروں کے ذریعہ سے پیشہ وروں کے ذریعہ سے صناعوں کے ذریعہ سے سیاحوں کے ذریعہ سے تاجروں کے ذریعہ سے اس تحریک کے وہ تمام پہلو جو مذہب سے ٹکراؤ رکھتے ہیں بیان کئے جائیں۔ اور لوگوں کو بتایا جائے۔ کہ درحقیقت یہ اسلامی اقتصاد کی ایک بگڑی شکل ہے۔ جو کمیونزم کی صورت میں دنیا کے سامنے پیش کی جا رہی ہے۔ اسلام نے جو چاہا تھا

ایڈیٹر:- غلام نبی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

کہ امیر اور غریب کے فرق کو مٹا کر دنیا میں مساوات قائم کی جائے ۔ غرباء کو آگے بڑھنے کے مواقع بہم پہنچائے جائیں ۔ دولت کو چند محدود ہاتھوں میں نہ رہنے دیا جائے ۔ اور امراء کو نسلاً بعد نسلٍ اپنی دولت پر قابض نہ رہنے دیا جائے ۔ اس نظام کی کمیونسٹ نظام نے ایک نقل اتاری ہے ۔ مگر ایسے بھونڈے طریق پر کہ اس میں انسانی آزادی کو کچل دیا ہے ۔ اور وہ بلا وجہ مذہب کے خلاف کھڑا ہو گیا ہے "۔

اس کے ساتھ ہی حضور نے یہ بھی اعلان فرمایا ہے ۔ کہ :۔ " جب خدا نے مجھے اس کام کے لئے کھڑا کیا ہے ۔ تو اگر لاکھوں کی جماعت میں سے کوئی ایک شخص بھی میرا ساتھ نہیں دیتا تب بھی کمیونسٹ میرے مقابلہ میں جیت نہیں سکتے ۔ بلکہ ان کا ہی منہ کالا ہو گا ۔ کیونکہ میری آواز میری نہیں ۔ بلکہ میری زبان سے خدا اپنی آواز دنیا میں پھیلا رہا ہے "۔

پس کمیونزم کے فتنہ کا خطرہ محسوس کرنے والے اور اسلام کو اس کے حملہ سے محفوظ رکھنے کے خواہش مند مسلمانوں سے ہم گزارش کرتے ہیں کہ

ع یار غالب شو کہ تا غالب شوی

وہ خدا تعالیٰ کے اس جری اور بہادر کے جھنڈے کے نیچے جمع ہو جائیں ۔ جسے کمیونزم کے مقابلہ میں اپنی کامیابی کا پورا پورا یقین ہے ۔ اور جس نے یہ اعلان بھی فرما دیا ہے ۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

حالِ دل

از جناب مولوی ذوالفقار علی خان صاحب گوہر

یہی تموج طوفان ہے زندگی میری ۔۔۔ عمل کا جوش نہ ہو پھر ہے نیستی میری
نہیں ہے علت بے چارگی یہ اس کا مدا ۔۔۔ ہر اک خودی سے ہے آزاد بندگی میری
یہ سر ہو اور ترے سنگ در پہ سجدے ہوں ۔۔۔ میرے علیم یہ ہے خواہش دلی میری
رضا و صبر کے دامن میں ڈھانک لے مجھکو ۔۔۔ تری خوشی میں ہو یارب ہر اک خوشی میری
نہ پوچھ حال دل زار ہمنشیں مجھ سے ۔۔۔ زبان حال سے گویا ہے خامشی میری
میں اس طبیعت نازک سے اپنی نالاں ہوں ۔۔۔ بلائے جاں ہوئی مجھ پر روشنی میری
جو تجھ پہ مرتے ہیں میں انپہ جان دیتا ہوں ۔۔۔ ہوئی رقیبوں سے بھی اتو دوستی میری
جو تیرے نام کے دشمن ہیں میرے دشمن ہیں ۔۔۔ نہیں ہے ورنہ کسی سے بھی دشمنی میری
نگاہ لطف ہو محمود ہدٰی ڈر ہے مجھے ۔۔۔ تباہ کر نہ دے مجھ کو یہ بے کسی میری
مری ضعیفی پہ کچھ رحم کیجئے حضرت ۔۔۔ پھنسی بھنور میں ہے کشتی زندگی میری

تیری دعا کا ہے محتاج گوہر خستہ
قبول ورنہ نہ ہو گی یہ بندگی میری

چندہ جلسہ سالانہ

یہ امر احباب کرام کے ذہن نشین کروایا جا چکا ہے ۔ کہ چندہ جلسہ سالانہ مجلس مشاورت ۱۹۳۸ء سے لازمی قرار پا چکا ہے ۔ اور اسکی ادائیگی تمام احباب کیلئے ضروری ہے ۔ چندہ جلسہ سالانہ کی شرح ایک ماہ کی آمد پر بحساب دس فیصدی مقرر ہے ۔ احباب سے یہ توقع کی جاتی ہے ۔ کہ وہ اپنے ذمہ کا چندہ جلسہ سالانہ ماہ نومبر ۱۹۴۵ء سے قبل ادا کر کے مرکزی کارکنوں کیلئے سہولت پیدا کریں ۔ تاکہ اخراجات جلسہ سالانہ میں کسی قسم کی دقت واقع نہ ہو ۔ جو دوست ایسا چاہیں انکو اجازت ہے ۔ کہ اپنے ذمہ کا چندہ جلسہ سالانہ کو ماہ بماہ اقساط میں ادا کرتے جائیں ۔ (ناظر بیت المال)

وقار عمل میں شامل ہو کر اسلامی مساوات کا عملی مظاہرہ کیجئے

۲۷ وفا ٹھیک آٹھ بجے صبح ——— فضل عمر تجرباتی فارم کی مجوزہ سڑک

(مہتمم وقار عمل)

" قرآن ایک ہفتہ میں انسان کو پاک کر سکتا ہے "

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں ۔ " قرآن ایک ہفتہ میں انسان کو پاک کر سکتا ہے ۔ اگر صوری یا معنوی اعراض نہ ہو ۔ قرآن تم کو نبیوں کی طرح کر سکتا ہے ۔ اگر تم خود اس سے نہ بھاگو "۔

(کشتی نوح)

وہ کونسا احمدی ہے ۔ جو پاکیزگی کا خواہاں نہیں ۔ وہ کونسا احمدی ہے ۔ جو نبیوں کی مانند بننے کی خواہش نہیں رکھتا ؟ پس ہمارا فرض ہے ۔ کہ اس سرچشمۂ طہارت کی طرف خلوص قلب سے بڑھیں ۔ تا پاک ہوں ۔ اس بحر علم و حکمت میں غوطہ زن ہوں تا انبیاء کے رنگ سے رنگے جائیں ۔ لیکن اگر ہم قرآن کے ترجمہ سے ہی ناواقف ہیں تو ہم اس سے دور ہیں ۔ ہاں بہت دور ۔ اسی کو محسوس فرماتے ہوئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مدت سے کوشاں ہیں کہ تمام احباب جماعت ترجمہ سیکھ لیں اور اب ہر مجلس خدام الاحمدیہ ہر جماعت کے لئے ترجمۂ قرآن سکھلانے کے واسطے اساتذہ مہیا کرنے کی غرض سے حضور نے مرکز میں ترجمہ قرآن سکھلانے کا اہتمام کرنے کا ارشاد فرمایا ہے ۔ جس کی تعمیل میں ۲۵ اگست تا ۱۵ ستمبر نمائندگان مجالس و جماعت کو ترجمہ سکھلایا جائیگا ۔ باہر سے آنیوالے خدام بورڈنگ ہاؤس تحریک جدید میں رہینگے ۔ جہاں اُن کو چوبیس گھنٹے بہترین طریق پر معروف رکھنے کا پروگرام تجویز کیا گیا ہے ۔ خاکسار مشتاق احمد مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

تبلیغی خط و کتابت کے لئے احباب جلد اپنے نام بھجوائیں

ہر احمدی کا فرض ہے ۔ کہ جس جس طریق سے ممکن ہو تبلیغ کرے ۔ زبانی یا تحریری یا تقریری ۔ ایسے احباب جو اردو یا انگریزی میں اچھی طرح مافی الضمیر ادا کر سکتے ہوں ۔ اپنے نام دفتر ہذا میں بھجوائیں تا انہیں ایسے دوستوں کے پتے ارسال کئے جاویں جنہیں وہ خط و کتابت کے ذریعہ تبلیغ کر سکیں مبارک ہیں وہ جو اس سکیم کے ماتحت اپنا کچھ وقت روزانہ یا ہفتہ وار خرچ کر کے خدا کی رضاء کو حاصل کر سکیں ۔ صرف ایک خط تبلیغی روزانہ لکھ دینا کچھ زیادہ وقت نہیں لیتا ۔ لیکن درجہ بڑا ہے ۔

(ناظر دعوت و تبلیغ)

زکوٰۃ کے متعلق ضروری اعلان

جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں التماس ہے ۔ کہ جس قدر رقم مد زکوٰۃ وصول کر کے داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرائی جائے ۔ آئندہ اس رقم کی تفصیل اسی وقت علیحدہ طور پر براہ راست نظارت بیت المال میں بھی بھیجدیا کریں ۔ جس میں مندرجہ ذیل کوائف ہوں ۔

عا نام زکوٰۃ دہندہ عا کمل پتہ عا رقم جو بطور زکوٰۃ دی گئی ۔

(ناظر بیت المال)

چندہ دہندگان " منارۃ المسیح ہال " کی بعض قابل ذکر مثالیں

جن مخلص احباب نے تحریک جدید منارۃ المسیح ہال کا ایمان افروز نظارہ بروقت مجلس مشاورت دیکھا یا سنا یا اخبار میں پڑھا ہے ۔ وہ بغیر کسی مزید ترغیب و تحریص کے محض اپنے اخلاص اور جوش ایمان کی وجہ سے اس مبارک تحریک میں اپنی توفیق کے مطابق بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں ۔ چنانچہ اس کی چند تازہ مثالیں درج ذیل کی جاتی ہیں ۔ (۱) ڈاکٹر شیر محمد صاحب عالی پلگاؤں نے اپنی طرف سے ۴۰۰/- روپے اور اپنے والدین کی طرف سے ۱۰۰/- روپے کل ۵۰۰/- روپے یکمشت ادا کر دیئے ۔ (۲) بیگم صاحبہ چوہدری شمشاد علی صاحب مرحوم لاہور نے اپنی طرف سے ۲۵۰/- روپے اور چوہدری صاحب مرحوم کی طرف سے ۲۵۰/- روپے کل ۵۰۰/- روپے کا وعدہ کیا ہے ۔ (۳) غلام احمد خان صاحب نے معرفت پروفیسر عبد اللطیف صاحب چاٹگانگ ۵۰۰/- روپے کا وعدہ کیا ہے ۔ (۴) جماعت پشاور کی طرف سے بوقت مشاورت ۳۱۰۰/- روپے کا وعدہ موصول ہوا تھا ۔ اب انہوں نے احباب جماعت کی جو تفصیلی فہرست مرتب کر کے بھجوائی ہے ۔ اس کی میزان ۴۸۴۵/- روپے ہے ۔ گویا ۱۷۴۵/- روپے کا اضافہ کیا ہے ۔ حسب ذیل احباب کے انفرادی وعدے ایک سو روپیہ سے زائد کے ہیں ۔ شیخ مظفر الدین صاحب ۱۵۰۰/- خان بہادر محمد دلاور خان صاحب ۵۰۰/- میاں حیات محمد صاحب ۵۰۰/- ڈاکٹر فتح الدین صاحب پنشنر ۵۰۰/- مرزا عبد الصمد خان صاحب ۲۵۰/- مرزا عبد الحمید صاحب ۱۲۰/- صوفی غلام محمد صاحب ۱۰۰/- مرزا آفتاب احمد صاحب ۱۰۰/- ماسٹر ... کرامت اللہ صاحب ۱۰۰/- رسالدار ڈاکٹر عبد الکریم صاحب ۱۰۰/- سید سعید الحسن صاحب ۱۰۰/- (ناظر بیت المال)

ملفوظات حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مومن

(۱) مومن اس کو کہتے ہیں۔ جس کے ہاتھ سے لوگ امن میں آجائیں۔ اور وہ دنیا کو امن دینے والا ہو۔ اور اس کو بھی مومن کہتے ہیں۔ کہ جو خود امن میں آجاتا ہے۔ اسے اللہ تعالےٰ کی ذات پر کامل یقین ہو جاتا ہے۔ اور اس کے بعد وہ اس کی سزا سے بچ جاتا ہے۔ (ص۱۳۵ تفسیر کبیر جلد ۳)

(۲) چونکہ مومن تکالیف پر صبر سے کام لیتا ہے۔ اور تکالیف غلطیوں یا بشری کمزوریوں کے نتیجہ میں پہونچتی ہیں۔ اس لئے اس کے صبر کے بدلہ میں اللہ تعالےٰ اغلطیوں کو معاف کرتا یا اس کی بشری کمزوریوں پر پردہ ڈالتا ہے۔ اور چونکہ مومن نعمت کے حصول پر اتراتا نہیں۔ بلکہ ان نعمتوں کو نیکی میں ترقی کرنے کا ذریعہ بناتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالےٰ اسے اجر کبیر دے کر اپنے فضلوں میں زیادتی کرتا ہے۔ (ص۱۵۲)

(۳) اللہ تعالےٰ کی عام سنت یہ ہے۔ کہ جب وبا یا تکلیف ملک میں آتی ہے۔ تو اچھے بُرے سب ہی اس میں شریک ہو جاتے ہیں۔ لیکن انبیاء کے زمانہ میں چونکہ عذابوں کا نزول اتمام حجت کے طور پر ہوتا ہے۔ اس وقت اللہ تعالےٰ کی رحمت مومنوں کے لئے خاص جوش میں آجاتی ہے۔ اور باوجود ایک ہی ملک اور ایک ہی جگہ میں رہنے کے وہ اکثر قسم کے عذابوں سے کلی طور پر یا جزوی طور پر محفوظ رہتے ہیں۔ (ص۲۰۹-۲۱۰)

(۴) رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوہ پر چلنا ہی مومنوں کا کام ہے۔ اور یہ اتنا بڑا مقام ہے کہ اس کے حصول کے لئے جس قدر بھی انسان کوشش کرے کم ہے۔ (ص۲۶۴)

(۵) کافر اور مومن میں یہی فرق ہے۔ کہ مومن تو آنکھیں کھول کر چلتا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کے ہر اشارہ کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ لیکن کافر اندھے کیطرح بڑے بڑے نشان کو دیکھنے سے محروم رہ جاتا ہے۔ حالانکہ حقیقت دونوں کے سامنے ایک ہی ہوتی ہے۔ اور کافر و مومن کی طاقتیں بھی ایک سی ہی ہوتی ہیں۔ (ص۳۶۷)

(۶) مصائب مومن کے لئے تباہی کا موجب نہیں ہوتے بلکہ ترقی کا۔ وہ اس کی چھپی ہوئی طاقتوں کو ابھارنے کا ذریعہ بن جاتے ہیں۔ وہ اس کے حوصلوں کو بلند کر دیتے ہیں۔ وہ اسے اپنے رب کے اور بھی قریب کر دیتے ہیں۔ (ص۲۹۵)

(۷) مومن خدا کی اطاعت طوعاً کرتے ہیں اور کافر کرھاً (ص۴۰۳)

(۸) چونکہ مومن کسی کا حق نہیں مارتا۔ اس کا دل مطمئن ہوتا ہے۔ اور اس کی رُوح پر گناہ اور حق تلفی کا بوجھ نہیں ہوتا۔ (ص۴۱۷)

(۹) مومن کو نیکی اور سعادت حاصل ہوگی۔ اور ایسے انعامات ملیں گے۔ جن سے بڑھ کر ذہن میں نہیں آسکتے۔ اور آخری ٹھکانا نہایت اعلےٰ ہوگا۔ اور اچھا وہی ہے جس کا انجام اچھا ہو (ص۴۱۸)

(۱۰) مومن کے اعمال بہت وسیع ہوتے ہیں۔ وہ کنوئیں کے مینڈک کی طرح محدود نگاہ نہیں رکھتا۔ (ص۴۲۷)

(۱۱) جس طرح مومن کے عمل مختلف اور کئی اقسام کے ہوتے ہیں۔ ویسے ہی روحانی عالم میں ان کا تمثل بھی کئی نہروں کی صورت میں ظاہر ہوگا۔ اور ہر قسم کے عمل کے مقابل پر ایک نہر جاری ہوگی۔ اور ہر وقت مومن کو توجہ دلاتی رہے گی۔ کہ یہ تمہارا فلاں عمل کام دے رہا ہے۔ (ص۴۲۸)

(۱۲) مومن کو چاہیئے کہ دشمن کی باتوں سے نہ گھبرائے۔ اللہ تعالےٰ کے حکم کو حاصل کرنے کی کوشش میں لگا رہے۔ (ص۴۹۴)

(۱۳) مومن کی شان یہی ہے۔ کہ وہ صبر سے زیادہ کام لے۔ غصہ کم کرے۔ مگر یہ یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ صبر اور غیرت میں فرق ہے اپنی ذات کے متعلق صبر سے کام لینا چاہیئے اور دین کے کاموں کے متعلق غیرت سے مگر ناجائز غیرت نہ ہو۔ جائز غیرت ہو (ص۵۲۳)

(۱۴) مومن بحیثیت جماعت خدا تعالےٰ سے یہی مانگا کرتا ہے۔ کہ دین کی اشاعت ہو اور دین کی ترقی کے راستے میں کوئی روک نہ رہے۔ (ص۵۳۱)

(۱۵) اس دنیا میں جو مومن بھائی کا بغض دل سے نکال دے۔ وہی جنتی بن سکتا ہے اس سے ہماری جماعت اور تمام مسلمانوں کو فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ کہ کسی کا کینہ دل میں نہ رکھیں (ص۵۷۹)

(۱۶) رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں یبشرھا المومن او تریٰ لہ۔ مومن کبھی خود بشارت پاتا ہے کبھی اس کے لئے دوسرے کو الہاماً خبر دی جاتی ہے۔ (ص۵۸۲)

(۱۷) مومن کبھی خدا کی رحمت سے مایوس نہیں ہوسکتا۔ (ص۵۸۳)

(۱۸) کلام الٰہی ہمیشہ مومنوں کے لئے رحمت ثابت ہوتا ہے۔ اور اس طرح عقلمندوں پر ظاہر ہو جاتا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے اس راہ کو پسند کرتا ہے۔ (ص۶۱۴)

(۱۹) متقی وہ ہوتے ہیں۔ جن کو موت اس وقت کہ وہ طیب النفس ہوتے ہیں آتی ہے وہ ہر قسم کے نقصوں سے پاک ہوتے ہیں ہر قسم کی خوبیاں۔ صفائی۔ ترقی اور علو ہمت کے جذبات پائے جاتے ہیں۔ (ص۶۵۷)

(۲۰) اگر تمہیں اپنے وطن اور گھر خدا سے زیادہ پیارے ہیں۔ تو تم ابھی مومن نہیں (ص۷۲۱)

(۲۱) متقی انسان وہ ہوتا ہے۔ جو خدا تعالےٰ سے اپنا تعلق مضبوط کرے۔ اور اتنا بڑھائے کہ خدا تعالےٰ خود اس کی سپر بن جائے۔ اور اس کا محافظ ہو جائے۔ اور محسن وہ ہے۔ جو خود حفاظت میں آجانے کے بعد دنیا کو بھی خدا کی حفاظت میں لانے کی کوشش کرے پس محسن کا درجہ متقی سے اعلےٰ ہے۔ (ص۷۷۲)

(۲۲) متقی کے یہ معنے نہیں جسے دُنیا کی ہوش ہی نہ ہو۔ قرآن میں ایسے شخص کا نام جاہل آیا ہے متقی تو وہ ہوتا ہے جس کے ہر کام میں خشیت خدا نظر آرہی ہو۔ جو کوئی کام ہی نہیں کرتا۔ اس میں خشیت کہاں سے پیدا ہوگی۔ متقی کا تو لفظ ہی بتاتا ہے کہ وہ خطرات میں پڑتا ہے۔ مگر خدا اس کی حفاظت کرتا ہے۔ پس متقی وہ ہے۔ جو دنیا کے کاموں میں پڑے۔ مگر اس کے بداثر سے محفوظ رہے (ص۷۷۳)

(۲۳) مومن کو جو خیر ملتی ہے۔ وہ تو مرنے کے بعد ملتی ہے۔ اس دنیا کی فتوحات اس خیر کے حصہ کے لئے مواقع بہم پہنچانے کے لئے دی جاتی ہیں۔ لیکن بعض لوگ جلدی کرتے ہیں۔ اور اس دنیا کی ترقی کو اصل خیر سمجھ کر اس کے سمیٹنے میں لگ جاتے ہیں۔ اور خود اپنے اعمال سے اپنی تباہی کے سامان جمع کر لیتے ہیں۔ (ص۸۰۵)

(۲۴) چونکہ کافر کو خدا پر ایمان نہیں ہوتا۔ اس لئے وہ ذرا سی تکلیف سے بھی گھبرا جاتا ہے۔ مگر مومن خدا کے لئے سب کچھ دلیری اور جرأت سے برداشت کرتا ہے۔ (ص۸۷۵)

(۲۵) مومن کی نیت چونکہ خدا تعالےٰ کا حصول ہوتی ہے۔ اس لئے وہ دنیا کے چلے جانے پر گھبراتا نہیں بلکہ سب ابتلاؤں کا دلیری سے مقابلہ کرتا ہے۔ لیکن کافر چونکہ دنیا پرست ہوتا ہے۔ اور اس کا سارا عمل دنیا کی خاطر ہوتا ہے۔ جب وہ دنیا کو جاتے دیکھتا ہے۔ تو گھبرا کر ہتھیار ڈالدیتا ہے۔ (ص۸۷۵-۸۷۶)

(۲۶) مومن کے سجدہ کی قلبی کیفیت ... وہ انابت کے اعلےٰ مقام پر ہوتا ہے۔ اس کا سجدہ دکھاوے کا نہیں ہوتا۔ بلکہ جبکہ وہ سجدہ کر رہا ہوتا ہے۔ تو اس کے آنسو آپ ہی آپ بہنے لگ جاتے ہیں۔ پھر اس میں یہ صفت بھی پائی جاتی ہے۔ کہ عبادت اسے متکبر نہیں بناتی۔ بلکہ اس کا سجدہ کرنا اسے خشوع خضوع میں اور بڑھا دیتا ہے (ص۸۹۶)

(۲۷) مومن بڑے سے بڑا کام کر کے بھی متکبر نہیں ہوتا۔ بلکہ اپنے کاموں کو اللہ تعالےٰ کیطرف منسوب کرتا ہے۔ (ص۱۰۰۲)

(مرتبہ مسعود احمد خورشید از کوئٹہ بلوچستان)

ایک زود نویس کی فوری ضرورت

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے خطبات ملفوظات اور تقاریر وغیرہ قلمبند کرنے کے لئے ایک ایسے مخلص نوجوان کی ضرورت ہے جو مولوی فاضل یا اس کے برابر تعلیم رکھتا ہو۔ سلسلہ کے لٹریچر کی واقفیت ہو۔ اور محنت سے گھبرانے والا شخص نہ ہو۔ درخواستیں پتہ ذیل

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ابتدا اور انتہا

(۱)

بائیبل کہتی ہے۔ ابتدائے آفرینش میں خداتعالیٰ نے آدم کو پیدا کیا۔ حوا کو اس کا غمگسار و دمساز بنایا لیکن شجرہ ممنوعہ کھانے کے باعث ان کو باغ عدن سے نکالا گیا۔ خدا کی ناراضگی اس کی اولاد پر بھی پڑی۔ اور خوشی کے اوقات اولادِ آدم کے لئے رنج و محن کی گھڑیاں بن گئیں۔ زمین کو اونٹ کٹارے اور تکلیف دہ پودے اگلنے کا حکم دیا گیا۔ اور انسان کی خورش و پوشش سراسر تکلیف و محنت ہوگئی۔ اسی پر بس نہ ہوا۔ بلکہ یہاں تک خدا کا غضب بھڑکا کہ "خداوند زمین پر انسان کے پیدا کرنے سے پچھتایا اور نہایت دلگیر ہوا۔ اور خداوند نے کہا کہ میں انسان کو جسے میں نے پیدا کیا روئے زمین پر سے مٹا ڈالونگا۔ انسان کو اور حیوان کو بھی اور کیڑے مکوڑے اور آسمان کے پرندوں تک کیونکہ میں ان کے بنانے سے پچھتاتا ہوں۔"

(پیدائش ۶/۶ تا ۸)

پھر خدا کا قہر آسمانی طوفان کی شکل میں زمین پر نازل ہوا۔ اور چالیس دن اور چالیس رات زمین پر پانی کی جھڑی لگی رہی (پیدائش ۷/۱۲) اور اس طوفان باران کے باعث "پانی زمین پر بے نہایت بڑھ گیا اور سب اونچے پہاڑ جو آسمان کے نیچے ہیں چھپ گئے۔ پندرہ ہاتھ پانی ان کے اوپر بڑھا اور پہاڑ ڈوب گئے اور سب جاندار جو زمین پر چلتے تھے پرندے اور چرندے اور جنگلی جانور اور کیڑے مکوڑے جو زمین پر رینگتے تھے اور سب انسان مر گئے۔ سب جن کے نتھنوں میں زندگی کا دم تھا۔ ان میں سے جو خشکی پر رہتے تھے مر گئے بلکہ سب موجودات جو روئے زمین پر جان رکھتی تھیں مٹ گئیں۔ انسان سے لیکے حیوان تک اور کیڑے مکوڑوں اور آسمان کے پرندوں تک وہ سب زمین سے مٹ گئیں۔"

(پیدائش ۷/۱۹ تا ۲۳)

غرضیکہ ابتدا میں خداتعالیٰ کی قہری تجلی نے اس طرح اپنا جلوہ دکھایا۔ کہ تمام جانداروں کو روئے زمین سے فنا کر ڈالا۔ مگر جو کسی طرح بچ گئے۔ آدم کے گناہ کے باعث سزا ان سے کم نہ ہوئی درد اور محنت ان کے شامل حال رہی۔

آخر کار خدا کا بیٹا خود دنیا میں تشریف لایا اس لئے کہ دنیا کو گناہوں سے نجات دے۔ اور آدم کے گناہ کے باعث جو محنت و مشقت کے بار کے نیچے اس کی اولاد دبی ہوئی تھی۔ اس کا بار ہلکا کرے۔ چنانچہ خدا نے اپنا عدل پورا کرنے کے لئے اس کو بے گناہ پھانسی پر لٹکا دیا۔ لیکن پھر بھی اولاد آدم کی سزا بحال رہی۔ حوا کی بیٹیاں اس کے بعد بھی درد زہ سے بچہ جنتی اور آدم کے بیٹے پسینے کی کمائی سے روٹی کھاتے رہے۔ زمین اونٹ کٹارے اگاتی اور انسان اسکی نباتات کھاتا رہا۔ گویا ابتدا و انتہا میں دکھ مصیبت قہر سزا اور غضب ہی غضب کارفرما ہا۔

(۲)

اسکے مقابلہ میں قرآن کریم میں سرچشمہ رحمت کا متعرف کلام سنو۔ فرمایا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم انسان کی پیدائش سے قبل ہی رحمانیت کے ماتحت اس کے لئے عجیب در عجیب اور نہاں در نہاں عالم پیدا ہوگئے صرف اس ذرہ حقیر کے لئے زمین و آسمان کا حیران کن نظام بنایا گیا۔ انسان کی پیدائش پر رحیمیت کے اثرات شروع ہوئے۔ اور ربوبیت کے ماتحت اس کی ضروریات مہیا ہونے لگیں۔ خدا کے ایک پیارے بندے آدمؑ سے جب بھول ہوئی تو فوراً تواب کی صفت نے دستگیری فرمائی۔ اور بروقت اس کی امداد کی۔ اور نہ صرف اس کو تکلیف سے بچا لیا۔ بلکہ اسے اتنا نوازا کہ اپنا برگزیدہ قرار دے دیا۔ ثـم اجتباہ ربہ فتاب علیہ وھدیٰ (طہٰ) اور آئندہ قیامت تک انسان کی رہبری و رہنمائی کے لئے فرمایا۔ فاما یاتینکم منی ھدی فمن اتبع ھدیٰ فلا یضل ولا یشقیٰ (طہٰ)

انسان خطا و نسیان کا پتلا ہے۔ بھول چوک غلطی و قصور کا مجسمہ۔ بسا اوقات ان تنبیہات سے بھی فائدہ نہیں اٹھاتا۔ ساری عمر اس کی غفلت میں گذر جاتی ہے۔ دنیا کے بحر ضلالت میں ڈوبتا چلا جاتا ہے۔ اور سفینۂ حیات اس کی آنکھوں سے بالکل اوجھل رہتا ہے۔ کیا اس گناہ گار۔ خطاکار اور شرمسار کے لئے رحمت خداوندی میں کوئی حصہ نہیں؟ کیا عفو اور درگذر اس کے لئے نہیں؟ کیا عجز اور فروتنی کا نذرانہ اس کی طرف سے بارگاہ عالی میں قابل قبول نہیں؟ نہیں ایسا نہیں۔ بلکہ اس قدوس سرچشمۂ رحمت کی طرف سے یہ ندائے عام اور تسلی کا پیغام ہے۔ قل یعبادی الذین اسرفوا علی انفسھم لا تقنطوا من رحمۃ اللہ۔ ان اللہ یغفر الذنوب جمیعا انہ ھو الغفور الرحیم۔ (زمر)

یعنی میرے ان بندوں سے جنہوں نے اپنی جان پر زیادتی کی۔ کہدو۔ کہ اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو۔ یقیناً اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے۔ کیونکہ وہ بخشنے والا اور مہربان ہے۔ اور اس کی طرف سے یہ جانبخش آواز آتی ہے۔ رحمتی وسعت کل شیئ (اعراف) سزا بھی رحمت ہی رحمت ہوتی ہے۔ اگر انسان توبہ کرے تو اس کی رحمت کا ایک چھینٹا آتش جہنم کو بجھا دیتا ہے۔ اس کے فضل کا ایک ذرہ تمام کلفتیں دور کر دیتا ہے۔ اور کتب علی نفسہ الرحمۃ کے ماتحت گنہگار و سیہ کار کو پاک و صاف کر کے اپنی چادر رحمت میں مستور کر لیتا ہے۔ آخر میں بھی یہی رحمت خداوندی جوش میں آئے گی۔ اور انسان کے اپنے ہاتھوں بھڑکایا ہوا جہنم سرد ہوجائیگا۔ اور لیاتین علی جھنم زمان لا یبقی فیھا احد و نسیم الصبا تحرک ابوابھا کے ماتحت جنت خداوندی ہی آباد رہیگی۔ اور جہنم ویران و برباد ہوجائیگا۔

محبت و رحمت کا یہ پرکیف نغمہ دنیا نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے مقدس ہونٹوں سے ہی سنا۔ تشفی و تسلی کا یہ روح افزا کلام آپ کے ہی لبہائے مبارک سے ادا ہوا۔ عفو بخشش رحم و کرم کے بحر بیکراں کا ساحل سعید آپ نے ہی نسل انسانی کو دکھایا۔ غرض اسلام کی ابتدا بھی رحمت ہے اور انتہا بھی رحمت۔ — نور الحق انور

گجرات میں احرار کانفرنس

۱۵-۱۶ جولائی کو گجرات میں احرار کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس کا پراپیگنڈا اشتہاروں اور بڑے بڑے پوسٹروں کے ذریعہ کیا گیا تھا۔ مگر انہوں نے نہ قرآن مجید پیش کیا نہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیم لوگوں کو بتائی صرف جماعت احمدیہ کو گالیاں دیتے اور کذب بیانیاں کرتے رہے محمد حیات کی تقریر تو ساری کی ساری کذب بیانیوں سے پر تھی۔ وہ ہمارے آقا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو گالیاں دینے کے بعد بات کو اس طرف لے آیا۔ کہ مولوی کوئی فرشتے نہیں ہوتے وہ اگر گاڑی میں بیٹھیں تو ٹکٹ کلکٹر پوچھتا ہے۔ کہ ٹکٹ دکھاؤ اور اگر تانگہ پر بیٹھیں تو تانگہ والا کرایہ طلب کرتا ہے۔ مگر وہ کہاں سے دیں۔ دیکھو مرزائی اپنے مولویوں کو تنخواہ دیتے ہیں۔ ان کو مانگنا نہیں پڑتا اسی طرح اگر ہمیں بھی چندہ پہنچ جایا کرے۔ تو ہمارے مولوی بھی سٹیج پر کھڑے ہو کر مانگا نہ کریں۔

پھر کہا دیکھو مرزائی دن بدن بڑھتے جا رہے ہیں ان کا بھی ایک سو مبلغوں کا گوپ باہر نکلا ہے۔ آؤ ہم بھی ایک مبلغین کی کلاس کھولیں اور ان کا مقابلہ کیا جائے۔ مجلس احرار نے اس بات کا فیصلہ کر لیا ہے۔ کہ مبلغین کی کلاس قادیان میں کھولی جائے جس کیلئے چندہ پانچ چھ ہزار کے قریب ہوگیا ہے۔ گو وہ مرزا محمود کے مقابلہ میں کچھ بھی نہیں بہرحال ہم اپنی اس تحریک کو کامیاب بنانے کی پوری کوشش کرینگے اس کے لئے آپ لوگوں کی مدد کی ضرورت ہے۔

مولوی صاحب نے بار بار کئی طریق سے چندہ مانگا مگر جلسہ گاہ میں پچاس ساٹھ روپے سے زیادہ نہ ہوا۔ احراری مولوی نے جب اپنی تقریر میں یہ بھی کہا کہ آنحضرت خاتم النبیین ہیں۔ اس لئے آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آسکتا اور جو مرزا صاحب پر شبہ بھی کرتا ہے۔ کہ وہ نبی ہیں اس کا ایمان کمزور ہے۔ اس پر بذریعہ چٹ لکھا گیا۔ کہ مولوی صاحب خاتم النبیین پر روشنی ڈالیں۔ اور محاورۂ عرب سے ایک ہی مثال پیش کریں جس کا مطلب بند کرنا ہو۔ مگر مولوی صاحب نے آخر تک اس کا ذکر نہ کیا۔ اور بدزبانی میں اور بڑھ گئے۔ ۱۶ جولائی کی شام کو چند غیر احمدی لڑکے مسجد احمدیہ میں آئے اور انہوں نے امیر جماعت احمدیہ گجرات سے کہا کہ ہم نے مولوی صاحب سے کہا تھا کہ کتنا ہی اچھا ہو اگر آپ اور احمدی مولوی کے درمیان بحث ہوجائے تا ہمیں معلوم ہو کہ حق پر کون ہے۔ مولوی صاحب مان گئے ہیں۔ ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں۔ کہ اگر آپ بحث پر رضامند ہوجائیں تو ہماری راہنمائی ہو سکتی ہے۔ اس کے جواب میں امیر صاحب جماعت احمدیہ گجرات نے فرمایا۔ کہ اگر آپ حق کے طالب ہیں اور صرف تماشا دیکھنا مقصود نہیں تو میں تیار ہوں۔ آپ مولوی صاحب کو یہاں مسجد میں ابھی لے آئیے اور مولوی صاحب کے ساتھ وہی لڑکے ہوں جو یہاں آئے ہیں۔ کیونکہ یہی اپنے آپ کو حق کے طالب کہتے ہیں۔ بحث خاتم النبیین پر ہوگی۔ اور جب وہ نبوت کا دروازہ بند ثابت کر دینگے تو آگے بحث کرنیکی ضرورت نہیں رہیگی اور اگر وہ اسوقت نہ آسکیں تو کل تین بجے میرے مکان پر آجائیں

Digitized By Khilafat Library Rabwah

نتیجہ امتحان "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارنامے"

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام سال رواں کا دوسرا امتحان مورخہ ۲۱ ؍ احسان (جون) کو منعقد ہوا تھا۔ سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارنامے" اس امتحان کا مقرر تھا۔ کل ۳۹۷ امیدواران شریک ہوئے۔ جن میں سے ۳۶۶ پاس ہوئے۔ نتیجہ بانوے فی صدی سے کچھ اوپر رہا۔ محترمہ فاطمہ خیر الدین صاحبہ لکھنو اول رہیں۔ جنہوں نے ۴۸/۵۰ نمبر حاصل کئے۔ اور مکرم عبد القدیر صاحب دار البرکات ۴۷/۵۰ نمبر حاصل کر کے دوئم رہے۔ مجلس اول و دوئم رہنے والوں اور دیگر کامیابی حاصل کرنے والوں کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کامیابی اور اعزاز کو آئندہ ترقیات کا پیش خیمہ بنادے۔

یہ امر موجب مسرت ہے۔ کہ اس امتحان میں گذشتہ امتحان کے مقابلہ میں زیادہ احباب شریک ہوئے۔ گذشتہ امتحان میں صرف ۲۶۹ شریک ہوئے تھے۔ اور اس دفعہ ۳۹۷۔ آئندہ امتحان انشاء اللہ ۷ ؍ اخاء (اکتوبر) کو ہوگا۔ نصاب امتحان "اسلام کا اقتصادی نظام" (زیر طباعت) ہے۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہوں۔

خاکسار مشتاق احمد مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان۔

عبد الرحیم صاحب ملتان ۲۶ - محترمہ ام کلثوم بیگم صاحبہ پوہلا مہاراں ۳۰ - محترمہ آنسہ صوفیا شہناز بیگم صاحبہ اردل ۳۰ - محترمہ زینب النساء صاحبہ سرگودھا ۳۲ - معین الدین صاحب کیرنگ ۲۰ - محترمہ سکینہ سلطانہ صاحبہ تہال ۲۶ بابو محمد اقبال صاحب سیالکوٹ شہر ۱۸ - صوفی خدا بخش صاحب ۴۳ - عزیز الحق صاحب ۲۴ محمد طفیل صاحب ۳۰ - سید اعجاز احمد صاحب ۳۰ ناصر احمد صاحب ۳۱ - محترمہ امتہ اللہ بیگم صاحبہ ۳۴ فضل احمد خانصاحب کریام ۴۳ - ظہور الدین احمد صاحب ۳۵ چودھری عبد المجید صاحب شملہ ۳۶ ملک سعادت احمد صاحب ۲۰ - فیض عالم صاحب ۳۰ محمد مقبول الٰہی صاحب ۳۸ - چودھری بشیر احمد صاحب فیروز پور چھاؤنی ۳۱ - عبد الرحمن صاحب ۱۹ ملک عنایت اللہ صاحب ۳۳ محمد یوسف خاں صاحب ۳۱ - بشیر احمد صاحب چغتائی جمشید پور ۳۲ - عزیز اللہ صاحب ۲۱ عبد المجید صاحب ۳۱ - محمد احمد صاحب ۲۵ حسام الدین صاحب ۲۱ - حمید الدین احمد صاحب ۴۲ احتشام الدین صاحب ۲۵ - محمد نصر اللہ خاں صاحب ۴۲ - فضل حق صاحب شاہجہانپور ۳۲ محمد فاضل صاحب ۲۱ - منظور احمد صاحب ۱۷ قریشی محمد صادق صاحب ۲۸ - غلام محمد صاحب باغبانپورہ لاہور ۴۱ - مبارک احمد صاحب ۲۸ محمد عبد الحق صاحب بھڑتانوالہ ۲۱ - عطاء الرحمن صاحب موسیٰ بنی مائنز ۲۶ - محمود خاں صاحب ۲۷ فیاض الدین صاحب ۲۳ - صوفی غلام محمد صاحب چک ۲۷/۵ سندھ ۱۷ - ناصر احمد صاحب

ظفر کپورتھلہ ۳۹ - ناصرہ بیگم صاحبہ ۲۲ - بابو احمد جان صاحب کراچی ۳۹ - عبد الرحیم بیگ صاحب ۳۹ - بشیر الدین صاحب عباسی ۲۶ - بابو انور علی صاحب ۳۲ - چودھری فیض الرحمن صاحب فیروز پور شہر ۳۳ - مولوی عبد المالک صاحب ۱۷ - محمد سعید صاحب ۴۵ - محمد لطیف صاحب ۲۰ - بابو محمد فاضل صاحب ۱۷ - بشیر احمد صاحب امتیاز ۱۹ - صوفی محمد ابراہیم صاحب بنگہ ۲۶ - کمال الدین صاحب ۴۲ - تاج محمد صاحب ۲۷ - سید مسعود مبارک صاحب لائلپور ۲۲ محمد خاں صاحب ۳۵ - شیخ عبد القادر صاحب ۴۳ غلام محمد صاحب عطار ۳۴ - محترمہ جمیلہ خانم صاحبہ بھاگلپور ۳۰ - شیخ محمد علی صاحب نثار انبالہ شہر ۲۲ - بابو علی محمد صاحب ۴۲ - ناصر احمد صاحب ۱۸ - بابو عبد الرحمن صاحب ۲۹ - سید شریف احمد صاحب ہوشیار پور ۱۷ - " مبارک احمد صاحب ۱۷ - ملک عبد اللہ خاں صاحب ۳۰ - چودھری فضل احمد صاحب سرگودھا ۴۳ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ ۲۸ - محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ ۲۵ ملک اللہ داد خاں صاحب عارف محمود آباد جہلم ۴۳ محمد شریف صاحب ۲۷ - میاں منظور الحق صاحب ۳۰ راجہ عبد الغنی صاحب ۴۲ - امتہ الوہاب صاحبہ کپورتھلہ ۲۷ - مرزا محمد اکرم صاحب پہاڑ گنج دہلی ۳۲ چودھری ہدایت اللہ صاحب پینٹر ۳۲ - عبد القادر صاحب ۳۲ - ملک محمد اشرف صاحب ۳۲ - مسعود احمد صاحب ۲۷ - نعل نمبر ۱۹۸ ۲۰ پیر محمد عالم صاحب چوکالیاں ۴۲ - شیخ عبد المنان صاحب جالندھر شہر ۲۶ - ماسٹر رحمت اللہ صاحب

لدھیانہ ۴۳ - قاضی محمد شریف صاحب ۲۳ غلام محمد صاحب حیدر آباد دکن ۴۳ - میر افتخار احمد صاحب ۱۹ - محمود احمد صاحب ۲۹ محمد عبد اللہ صاحب ۴۳ - سجاد حسین صاحب ۲۲ محمد اسمٰعیل صاحب ۲۵ - حبیب اللہ صاحب ۴۳ محمد امام غوری صاحب ۱۷ - محمد احمد غوری ۲۸ عبد الستار صاحب فاروقی ۲۴ - محمد عبد الرؤف صاحب ۳۲ - محمد اکرم صاحب ۳۳ - سید باقر صاحب ۳۱ - میر محمد سعید صاحب ۳۲ - سید محمود احمد صاحب ۳۸ - میاں عبد اللطیف صاحب الہ آباد ۴۳ - محمود احمد صاحب ۲۶ - چودھری احمد حسن صاحب لکھنؤ ۲۷ - محترمہ فاطمہ خیر الدین صاحبہ ۴۸ اوّل - نذیر احمد صاحب بی اے بی ٹی راولپنڈی ۴۱ - ملک محمد نواز صاحب ۴۳ نیاز احمد صاحب ۲۸ - شیخ عنایت اللہ صاحب ۲۳ - ضیاء الدین صاحب ۴۳ - مولوی بہار الحق صاحب کلکتہ ۳۰ - سید بدر الدین احمد صاحب ۱۷ عبد السمیع صاحب ۱۷ - سید ہمایوں شاہ صاحب ۳۵ رحمت اللہ صاحب حیدر آباد سندھ ۲۲ - محمد ابراہیم صاحب ۲۹ - میر مبارک احمد صاحب ۲۳ محمد اسمٰعیل صاحب معتبر جبلپور ۲۷ - ملک محمد عبد الرحمن صاحب ۳۰ - چودھری عبد اللہ خاں صاحب ۲۳ - چودھری محمد اختر صاحب ۱۷ خلیفہ صلاح الدین صاحب وسط شہر دہلی ۳۰ میاں محمد شریف صاحب ۲۸ - جلال الدین احمد صاحب بمبئی ۲۲ - محمد یٰسین صاحب ۳۶ چودھری محمد الدین صاحب عادل ادرحمہ ۳۳ عبد القادر صاحب کانپور ۳۵ - پیر سلطان احمد صاحب میلسی ۱۷ - محمد شہاب احمد صاحب اردل ۲۵ سید محمد موسیٰ صاحب سونگڑہ ۳۰ - چودھری محمد یوسف صاحب منٹگمری ۳۱ - منیر الدین صاحب گوجرانوالہ ۳۹ - محمد اسلم صاحب ۲۷ عبد الحمید صاحب ۳۰ - چودھری فضل کریم صاحب ٹوبہ ٹیک سنگھ ۲۷ - محترمہ امتہ اللطیف بیگم صاحبہ ۲۹ - محترمہ امتہ الحمید بیگم صاحبہ ۳۷ عبد الرحیم صاحب ۲۰ - محمد عادل خاں صاحب اسلامیہ پارک لاہور ۲۸ - شیخ عبید اللہ صاحب ۴۲ چودھری عبد المالک صاحب ۳۳ - چودھری عبد الستار صاحب ۲۸ - عبد المنان صاحب ۴۲ عبد القادر صاحب ۱۸ - محمد ذاکر خاں صاحب شیروانی ۱۷ - چودھری غلام احمد صاحب ۲۶ محمد افضل صاحب ۲۵ - عبد الوہاب خاں صاحب ۲۰ چودھری نصیر احمد صاحب ۳۱ -

سعید احمد خاں صاحب ۱۹ - رحمت اللہ خاں صاحب ۳۳ - چودھری عبد اللطیف صاحب ۳۰ محمد اقبال صاحب ۲۸ - سردار بشیر احمد صاحب ۳۲ سیٹھ علی محمد صاحب ایم - اے سکندر آباد دکن ۳۶ یوسف احمد اللہ دین صاحب ۳۳ - محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ ۳۸ - محترمہ عائشہ سلطانہ بیگم صاحبہ ۴۰ - مستری بشیر احمد صاحب نئی دہلی ۲۶ عبد الراشد صاحب ۳۳ - چودھری عبد الحق صاحب ورک ۳۸ عبد المنان صاحب ۳۱ - محمد ابراہیم صاحب عابد ۲۸ - سکینہ بیگم صاحبہ محلہ دار البرکات شرقی ۲۶ - عطیہ بیگم صاحبہ ۳۲ امتہ الرحمن صاحبہ دار الرحمت ۴۱ - نجمہ عرفانی صاحبہ مسجد مبارک ۳۱ - محمد احمد صاحب دار الرحمت ۲۶ - عبد اللطیف صاحب ملتانی ۲۵ عطاء اللہ صاحب دار الیسر ۱۸ - مولوی نذیر احمد صاحب سیالکوٹی ۴۵ - بشیر احمد صاحب سیالکوٹی دار الرحمت ۳۸ - محمد صدیق صاحب دار الیسر ۳۸ - اقبال احمد صاحب دار الرحمت ۳۱ محمد عبد اللہ صاحب پرویز ۲۵ - منصور احمد صاحب ۳۳ - محمد صادق صاحب ۳۰ - محمد سعید صاحب ۲۸ - عبد المجید صاحب فضل عمر ہوسٹل ۴۱ چودھری شریف احمد صاحب ۲۰ - محمود احمد صاحب ۲۶ - نذیر احمد صاحب گجراتی ۳۶ عبد اللطیف صاحب فسٹ ایر ۲۶ - خلیل احمد خالد صاحب ۲۳ - عبد الحمید صاحب سعید ۲۹ میاں مسلم الدین صاحب ۲۵ سردار منصور احمد صاحب قیصرانی ۳۰ - سعید احمد صاحب شملوی ۱۹ - عبد السمیع صاحب نون ۴۰ - غلام احمد صاحب گجراتی ۲۹ - ملک مسعود احمد صاحب ۲۶ - محمد اکرم صاحب ۲۱ - فضل الٰہی صاحب ۳۲ - مختار احمد صاحب ۲۶ - خورشید احمد صاحب ۱۹ - ذوالفقار علی خاں صاحب ۲۰ - سلیم الدین صاحب ۱۷ - شمس الدین صاحب اسلم ۲۹ - محمد ظہیر الدین احمد صاحب ۲۶ - ملک مشتاق احمد صاحب ۲۱ - نذیر احمد صاحب زائر ۱۷ - محمد اشرف صاحب ۲۹ الطاف حسین صاحب ۳۲ چودھری نصیر احمد صاحب ۱۷ مسعود احمد صاحب ۴۴ محمد اشرف صاحب فسٹ ایر ۱۹ خواجہ نذیر احمد صاحب سیالکوٹی ۳۳ بشیر احمد صاحب ۲۶ احمد شبیر حسین صاحب دار الشیوخ ۳۰ شمس الحق صاحب ۱۷ مبارک احمد صاحب ۴۴ محمد عبد اللہ صاحب ۱۹ غلام نبی صاحب ۱۷ دین محمد صاحب ۳۲ محمد یونس صاحب مسجد مبارک ۲۶

محمد ابراہیم صاحب غالب ۱۷ سید غلام مہدی صاحب ناصر ۲
عبدالحمید صاحب ۱۷ محمد یوسف صاحب ۳۲
مرزا حفیظ احمد صاحب ۱۸ - ابو الخیر محمد محبوب صاحب ۲۸
محمد صالح صاحب نور ۲۴ راجہ غلام رسول صاحب ۱۸
محمد یوسف صاحب آفندی ۲۱ ملک مبارک احمد صاحب ۴۳
مرزا وسیم احمد صاحب ۳۰ عبدالحمید صاحب آصف ۳۰
عبدالحمید صاحب قریشی ۱۷ ملک نصیر احمد صاحب ۲۴
رشید احمد صاحب چغتائی ۲۸ میاں عبدالواسع صاحب ۲۷
پیر ہارون رشید صاحب ۲۵ حمید احمد صاحب ۲۲
حافظ غلام محی الدین صاحب ۴۲ محمد افضل صاحب قریشی ۲۴
صوفی محمد اسحاق صاحب ۳۴ پیر مبارک احمد صاحب ۱۹
چودھری محفوظ الرحمن صاحب ۲۷ عبدالواحد صاحب
دیہاتی مبلغ ۲۶ محمد عالم صاحب بدر میک ورکس ۱۷
قاضی محمد منیر صاحب ۳۱ عبدالرحمن صاحب جنید ۱۸
محمد اسمٰعیل صاحب صدیقی ۲۳ مسعود احمد صاحب قریشی ۱۸
قاضی غلام نبی صاحب ۲۵ تاج دین صاحب ۱۷ احمد علی
صاحب ۱۸ - انشاء اللہ صاحب ۲۰
محمد زاہدی صاحب دارالعلوم ۲۵
بشیر لطف الرحمن صاحب ۲۴ محمد اسحٰق صاحب ۱۷
عبدالرشید صاحب ۲۱ سید عبدالرحمن صاحب مسجد اقصیٰ ۲۷
سید مجید احمد صاحب ۲۸ محمد اجمل صاحب مسجد فضل ۲۱
قریشی عبدالقادر صاحب ۱۹ محبوب الٰہی صاحب ۲۵
شجاع الدین صاحب ظفر ۱۳ منظور احمد صاحب نسیم ۲۱
ہمایوں اقبال صاحب بورڈنگ مدرسہ احمدیہ ۲۵
مولوی محمود احمد صاحب خلیل ۲۵ محمد حسین صاحب حامد ۲۴
محمد احمد صاحب شاد ۴۰ غلام رسول صاحب طاہر سیالکوٹی ۲۰
جمال یوسف صاحب ۲۳ محمد صدیق صاحب شمس ۳۲
محمد ادریس صاحب ۲۶ غلام نبی صاحب ۲۳
غلام احمد صاحب ۱۷ مرزا مشتاق احمد صاحب ناصر ۲۵
محمد گلستان صاحب ۲۷ سید نثار احمد صاحب ۲۷
نور الحق صاحب ۲۶ نظام الدین صاحب مہمان ۲۷
محمد سعید صاحب ڈوگر ۲۸ سید احمد حسین صاحب ۲۴
غلام رسول صاحب ۲۵ ۴۴ منیر احمد صاحب ۲۷
حق نواز صاحب ۳۰ محمد بشیر صاحب شاد ۲۷
بشیر احمد صاحب مدرس بورڈنگ مدرسہ احمدیہ ۲۸
محمد احمد صاحب پانی پتی ۴۳ سلطان محمود صاحب ۲۵
امیر الدین صاحب ۲۵ - عبدالحلیم صاحب ۲۵
سید عبدالحی صاحب ۴۱ - خان محمد صاحب ۲۴
محمد شاہ صاحب ۲۱ - نذیر احمد صاحب چنیوٹ جباری ۲۳
ملک منیر احمد صاحب دینار ۲۵ - کرم الدین صاحب منیر ۲۷
خلیل احمد صاحب ۲۳ - اقبال احمد صاحب ۲۷
بشیر احمد صاحب دار الفضل ۴۳
صالح محمد صاحب ۲۳ - سید عبدالحی صاحب ۳۰

نفیس محمد صاحب ۱۸ - عبدالمجید صاحب ۲۴
منیر احمد صاحب ۴۱ - ناصر احمد صاحب ۳۵
محمد امین صاحب ۲۵ - برکت اللہ صاحب ۲۵
حنیف احمد صاحب ۲۷ - اخوند فیاض احمد صاحب ۴۳
شریف احمد صاحب ۴۱ عبدالرحیم صاحب دارالفتوح ۳۴
حسین المحاسن صاحب دارالانوار ۴۴
کریم المکارم صاحب ۴۱ - عبدالقدیر صاحب
دارالبرکات ۲۷ دوم محمد اسلم صاحب فاروقی ۲۷
ملک فتح محمد صاحب ۴۱ - محمد بشیر احمد صاحب ۳۱
حمید احمد صاحب ۱۷ - محمد افضل صاحب فاروقی ۳۱
سید انور احمد صاحب ۱۷ - عبدالشکور صاحب بٹ ۸
محمود احمد صاحب بشیر ۱۷ - شیخ انوار رسول صاحب ۴۲
محمد عبداللہ صاحب ۳۰ رشید احمد صاحب نذیر ۲۳
عبدالحفیظ صاحب ۲۳ - عبدالسمیع صاحب ۳۰
منور احمد صاحب ۱۹
ذوالفقار صاحب ۲۵ - حبیب صاحب ہوسٹل تحریک جدید ۲۵
مختار احمد صاحب دہلوی ۱۹ ملک محمد سعید صاحب ۲۱
محمد احمد صاحب باجوہ ۲۳ ملک ذکاء اللہ صاحب ۱۷

منظور احمد صاحب ۲۰ - محمد احمد صاحب حیدرآبادی ۳۵
عطاء الرحمن صاحب نیلا گنبد لاہور ۱۹
اکرم حمید صاحب ۲۳ - محمد عبداللہ صاحب ۲۷
امۃ الحفیظ صاحبہ ۲۴ منور احمد صاحب زاہد ۲۵
محمد عبدالقادر صاحب ۲۲ - عبدالواحد صاحب شاد ۳۵
والدہ نصرت بتول صاحبہ ۱۸ والدہ نصرت بیگم صاحبہ ۲۳
محمد یحییٰ صاحب ۴۴ - مجتبیٰ احمد صاحب دہلی دروازہ لاہور ۴۴
محمد صادق صاحب ۲۷ عبدالحمید صاحب ۲۳
عبدالرحمن صاحب اختر ۲۷ محمد اکبر صاحب ۲۲
غلام محمد صاحب سول لائن ۲۰ مرزا رحمت اللہ صاحب ۲۸
قاضی رشید الدین صاحب ۳۲ - قمر افغانوی صاحب گنج
مغلپورہ ۳۹ - چودھری بشیر احمد صاحب سلطانپور ۲۷
عبدالحفیظ صاحب ۲۱ شیخ احسان الٰہی صاحب ۲۵
جلال الدین صاحب ۲۸ - محمد عبداللہ صاحب بھاٹی گیٹ ۲۵
محمد احمد صاحب ۲۶ خورشید احمد صاحب ۴۴
وحید الدین صاحب ۲۹ قریشی عبدالرشید صاحب ۴۱
محمد شریف صاحب ۴۱ محمد اشرف صاحب ۳۱ عبدالغنی صاحب ۲۸
خورشید احمد صاحب منیجر بورڈنگ مدرسہ احمدیہ ۴۴
محمد اشرف صاحب ناصر ۳۵

Digitized By Khilafat Library Rabwah

وصیتیں

نوٹ :- وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے - سکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۸۵۷۱ مسکہ امیر بیگم زوجہ نور احمد صاحب قوم قریشی عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی تنگ لوڈ تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ ڈاکخانہ صدر بازار دہلی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ حسب ذیل کرتی ہوں میری اسوقت حسب ذیل جائیداد ہے - تین تولہ سونا مبلغ ۷۸۶/- حق مہر بھی - اس کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں - تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - میرے مرنے پر جسقدر میری جائیداد ثابت ہو اس کے ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی - الامۃ امیر بیگم موصیہ - گواہ شد نور احمد خاوند موصیہ

نمبر ۸۵۹۳ مسکہ عبدالرحمن ولد ملک برکت علی صاحب قوم ککے زئی پیشہ دکانداری عمر ۴۴ سال پیدائشی احمدی ساکن تتہ غلام نبی حال اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں - میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں - اراضی ۷ مرلہ (مکان کی صورت میں) متصل ریلوے سٹیشن دارالرحمت قادیان اور نقد بنک صد روپیہ - اور ایک مشین قیمت خرید ۲۰۰/- روپے مذکورہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں - نیز میری ماہوار آمد ۴۰/- روپے ہے - اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں - کمی بیشی کے متعلق مجلس کارپرداز کو اطلاع دیتا رہوں گا - اگر آئندہ کوئی جائیداد پیدا کروں گا تو اس کی اطلاع دیتا رہوں گا - میرے مرنے پر جسقدر میری جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی - العبد ملک عبدالرحمن موصی تعلیم خود - گواہ شد ملک محمد شریف برادر موصی - گواہ شد - چودھری خورشید احمد انسپکٹر وصایا -

نمبر ۸۴۵۶ مسکہ سید غوث علی شاہ صاحب ولد سید ملک شاہ صاحب قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۵۳ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۹ء ساکن بوضع مدینہ ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری اسوقت جائیداد صرف ایک مکان موضع مدینہ میں ہے جس کی قیمت قریباً تین چار ہزار روپیہ ہوگی - میری ماہوار پنشن ۲۵/- روپے اور تنخواہ مع الاؤنس گیٹ کیپری اور پنشن ۵۴/- روپے ماہوار ہے - میں کل ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ ادا کرتا رہوں گا اگر آئندہ کوئی جائیداد پیدا کروں گا تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے پر جو جائیداد بھی ثابت ہو اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی - العبد سید غوث علی شاہ موصی پنشنر جمعدار حال گیٹ کیپر کلیڈنگ فیکٹری سیالکوٹ - گواہ شد شیخ عبدالغنی انسپکٹر وصایا آنریری - گواہ شد ماسٹر عبدالعزیز نوشہرہ ککے زیاں -

نمبر ۸۵۳۷ مسکہ حاکم شاہ ولد محمد عالم شاہ صاحب قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت ۳۰ ستمبر ۱۹۲۹ء ساکن ڈھوک محمد شاہ ڈاکخانہ قاضیاں ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں - بندہ کی ماہوار آمد ۲۶/۸/- روپے ہے اسپر بندہ کا گزارہ ہے بندہ اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہے اور نیز یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ میرے مرنے کے بعد جو ترکہ ثابت ہو - اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی - آمد کی بیشی کی اطلاع دیتا رہوں گا - العبد حاکم شاہ سپاہی ۲۱۹۸۷ سگنل پلاٹون ہیڈ کوارٹر کمپنی ۸/۱۵ - پنجاب رجمنٹ ۵۰ A.B.P.O. ۱۰ انڈیا کمانڈ گواہ شد لیفٹیننٹ نائک سلطان احمد - گواہ شد احمد بخش سپاہی

نمبر ۸۴۷۸ مسکہ اقبال احمد ولد ڈاکٹر بشیر احمد صاحب قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن کانپور یو پی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں ہے - میری تنخواہ یکصد روپیہ ماہوار ہے - اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں - علاوہ ازیں میرے مرنے پر جو جائیداد ثابت ہو - اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی العبد اقبال احمد موصی - گواہ شد سراج دین پریزیڈنٹ انجمن احمدیہ کانپور - گواہ شد شیخ عبدالغنی آنریری انسپکٹر وصایا -

نمبر ۸۵۵۱ مسکہ غلام محمد ولد سردار غلام حیدر صاحب قوم سورج بنسی کھتری پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن محلہ نیرو ز گنج گڑھی شاہو لاہور - بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں - میری جائیداد کوئی نہیں - میرے والد صاحب زندہ ہیں - اسوقت میرا گزارہ ماہوار تنخواہ پر ہے جسکا مبلغ ۶۶/- روپے ہے - جس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں - اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا

Digitized By Khilafat Library Rabwah

گروں یا مرنے کے بعد کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی العبد غلام محمد موصی حال سکھر سندھ
گواہ شد:۔ عبداللہ احمدی ہیڈ محرر پولیس لائن سکھر
گواہ شد عبدالرحمن سکرٹری مال سکھر

نمبر ۸۳۸۷ منکہ جلال الدین احمدؐ ولد دستر دین قوم احمدی پیشہ مزدوری عمر ۵۴ سال پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۵/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ ایک گھوڑا قیمتی ۔/۴۰ روپے۔ اس وقت میری ماہوار آمد ۔/۲۰ روپے ہے۔ اس کا ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اگر کوئی اور جائیداد پیدا کروں گا۔ تو اس کی اطلاع دیتا رہوں گا اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے پر جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد جلال الدین احمدؐ موصی دارالرحمت بقلم سمیع اللہ ہشتم اے۔ گواہ شد۔ محمد عبدالاسد خان موصی گواہ شد۔ علی محمد اصحابی موصی انسپکٹر وصایا۔

نمبر ۸۲۹۲ منکہ حمید اللہ ولد ملک عبدالرحمن صاحب قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوشہرہ ککے زئیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۵/۴۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری ماہوار آمد اس وقت ۔/۶۸ روپے ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت نیز کوئی جائیداد نہیں۔ اگر میرے مرنے پر میری کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد۔ حمید اللہ ... گواہ شد ... گواہ شد۔ محمد عبداللہ ... سیکرٹری مال

ایک نہایت ضروری التماس

بعض احباب کے نام جن کا چندہ ۲۰ جولائی ۱۹۴۵ء کو ختم ہوتا ہے۔ وی پی ارسال کیے جا چکے ہیں۔ ان کا **اخلاقی فرض ہے** کہ وصول فرما کر ممنون فرمائیں۔ عدم وصول کی صورت میں دفتر کو بھی نقصان ہوگا۔ اور وہ خود حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور ملفوظات۔ خطبات اور ارشادات سے محروم ہو کر بڑا نقصان اٹھائیں گے۔ (منیجر)

عرفانِ حافظ

دیوانِ حافظ ایک ولی اللہ مجذوب کا کلام ہے۔ جو عرفان و یقین کی باتوں سے پُر ہے۔ حال ہی ایک صاحب نے اس میں سے معرفت کے اشعار متعلق مضامین کی سرخیوں کے ماتحت جمع کر کے ایک پاکٹ بک کی صورت میں شائع کیا ہے۔ قیمت ایک روپیہ
ملنے کا پتہ:۔ صاحب مؤلف۔ شیاما چرن داس ۱۶۴۹ وستان اسٹریٹ دہلی۔

مفتی محمد صادق

درخواست دعا

میں عرصہ سے بعارضہ بلڈ پریشر بیمار اور نور ہسپتال میں زیر علاج ہوں۔ ابھی تک مرض میں کوئی خاص افاقہ نہیں ہوا۔ احباب کی فرمائشوں کی تعمیل بھی اسی وجہ سے نہیں ہو سکتی درخواست ہے کہ میری صحت کاملہ کے لئے درددل سے دوست دعا فرمائیں۔
خاکسار:۔ حکیم عبدالعزیز خاں مالک
طبیہ عجائب گھر۔ قادیان

پاگل پن کی دوا:۔ وہ لوگ جو پاگل ہو گئے ہوں۔ اور دماغ بالکل خراب ہو گیا ہو۔ یہاں تک کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہوں۔ ہر چیز پھینکتے ہوں ان کا علاج کیا ہوا ہے وہ پاگل خانہ میں بند کر دیئے جاتے ہیں اور صدہا علاج کرنے سے بھی برسوں اچھے نہیں ہوتے۔ ان کے والدین پاگل ہونے سے رنجیدہ خاطر رہتے ہوں میں لہٰذا ان کے ساتھ آپ کو مطلع کرتا ہوں کہ آپ فوراً یہ دوا منگا کر استعمال کرا دیں صحت ہو جائیگی انشاءاللہ۔ قیمت دس روپے
نوٹ:۔ میں خدا کو حاضر و ناظر جان کر لکھتا ہوں کہ یہ دوا حکمیہ فائدہ کرتی ہے
مولوی حکیم ثابت علی پنج دریائی محمود نگر عث لکھنو

حَبِّ جند

یہ گولیاں اعصابی اور دماغی کمزوری کے لئے بے حد مفید ہیں۔ ہسٹریا اور مراق کے لئے نہایت مجرب ثابت ہوئی ہیں۔
قیمت
یکصد گولیاں اٹھارہ روپے ۱۸ عے
ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمت خلق قادیان

کپڑے کی پیداوار

قسمیں کم

مگر کپڑا زیادہ

حکومت کی فرمائش پر سوتی کپڑے کے کارخانوں نے کپڑے اور سوت کی صرف چند محدود اقسام تیار کرنا منظور کر لیا ہے، تاکہ ہندستان میں کپڑے اور سوت کی مجموعی پیداوار میں اضافہ ہو سکے۔

اس مناسب تدبیر کی بدولت کپڑے کی پیداوار میں تقریباً ۴۰ کروڑ گز سالانہ کا اضافہ ہو جائے گا۔ آئندہ کارخانوں کی ۹۰ فیصدی پیداوار حسب ذیل اقسام پر مشتمل ہوگی۔

دھوتیاں		چادرے
چادریں		وائل
قمیص کا کپڑا		ڈرل
مل	کوٹ کا کپڑا	شرر
ڈرل	لٹھ	تولیے

فوجوں کے لئے کپڑے کی مانگ اور کپڑے کی درآمد میں تخفیف نیز کپڑے کی مہیا مقدار میں اضافے کی بنا پر بھی اب کئی کروڑ گز زیادہ کپڑا مہیا ہو سکے گا۔

صرف اپنی فوری ضرورت کے لائق کپڑا خریدیئے۔ تاکہ آپ کے غریب بھائی بندوں کو بھی کافی کپڑا مل سکے۔ اب کپڑے کی پیداوار میں ہر مہینے اضافہ ہو رہا ہے۔

حالات سے باخبر رہئے

اور

خاطر جمع رکھئے

AAA348

گواہ شد:۔ ... کوئی جائیداد نہیں۔ اگر میرے مرنے پر میری کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد ... گواہ شد ... سکرٹری مال

بھائی عبدالاحد صاحب ...

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

نئی دہلی ۲۴ر جولائی۔ ٹریڈ بورڈ نے ایسی اشیاء کی فہرست مرتب کی ہے۔ جو اس کے خیال میں عنقریب مانگ سے زیادہ مہیا ہو سکیں گی۔ اس فہرست میں یہ اشیاء شامل ہونگی۔ زرعی مشینری اور آلات مینیں۔ اشیاء کو ٹھنڈا کرنے والی۔ فوٹو گرافی کا سامان۔ کپڑا۔ باورچی خانہ کی اشیاء۔ بجلی کے بلب۔ انجینئرنگ اور بجلی کے سٹور۔ دفتروں اور گھروں کا سامان۔ لانڈریوں کی مشینری۔ ریڈیو سٹ۔ فوجی بوٹ۔ کپڑا سینے کی مشین۔ سٹیم انجن۔ ٹیلیفون اور ٹیلی گراف کا سامان ٹائپ مشین۔ وزن کرنے والی مشین۔ گیس میٹر۔ چشمے کنگھے۔

کانڈی ۲۴ر جولائی۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کا نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ برما کی قطعی لڑائی پیگو کے ارد گرد کے میدانوں میں لڑی جا رہی ہے۔ پانچ ہزار سے زیادہ جاپانی فوج جسے آخر تک کٹ مرنے کا حکم مل چکا ہے۔ پیگو کی پہاڑیوں سے فرار ہونے کی سرگرم کوشش کر رہی ہے۔ رنگون مانڈلے ریلوے لائن کے مغرب میں ایک بہت بڑی جاپانی فوج محاصرہ میں آ گئی ہے۔ اور اس کے بچ نکلنے کا بہت کم امکان ہے۔

دہلی ۲۴ر جولائی۔ دہلی کانگرس ورکرز اسمبلی نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ۹ر اگست سے ۱۵ر اگست تک ہفتہ آزادی منایا جائے۔ پربھات پھیری کے جلوس نکالے جائینگے۔ اور جھنڈے کی سلامی کی رسم ادا کی جائے گی۔

تاندلیانوالہ ۲۴ر جولائی۔ گندم درڑہ ۸/۱۲/۶ گندم فارم چالو ۸/۱۵/- گندم ۵۹۱ -/۹/۲ گھی -/۱۷۴ روپے نخود ۷/۸/- جو ۵/۸/- روپے۔

لنڈن ۲۴ر جولائی۔ اتحادیوں نے جنگی مجرموں کے متعلق تحقیقات کرنے کے لئے جو کمیشن مقرر کیا ہوا ہے۔ اس نے زبردست شہادتوں کی بنا پر فلسطین کے سابق مفتی اعظم الحسینی کو جنگی مجرم قرار دے دیا ہے۔ یہ فلسطین سے بھاگ کر جرمنی چلا گیا تھا۔ اور برلن ریڈیو سے اس نے کئی تقریریں کیں۔

برلن ۲۴ر جولائی۔ امریکن محکمہ بحری فوج کے آفیشل آرگن نے لکھا ہے۔ کہ پوٹسڈم کانفرنس کے فوراً بعد جنگ کے متعلق ارکان ثلاثہ کا ایک مشترکہ اعلان شائع ہوگا۔ لیکن یہ مشترکہ اعلان اس صورت میں شائع کیا جائیگا۔ جبکہ روس جاپان کے خلاف جنگ میں شامل ہونے کا فیصلہ کرے گا۔ نیو یارک کے اخباروں کے مشہور نامہ نگار ڈرلیو لیبرمن نے یہ اعلان کیا ہے۔ کہ یہ حقیقت ہے۔ کہ جاپان کی طرف سے پیشکش امریکہ پہنچ چکی ہے۔ اور اس پیشکش پر گذشتہ ایک ہفتہ سے امریکہ کا چیف آف سٹاف غور کر رہا ہے۔ جاپان کی پیشکش یہ ہے۔ کہ اگر امریکہ اس کے بادشاہ کے خلاف کوئی کارروائی نہ کرے۔ تو جاپان کوریا منچوریا اور چین سے فوجیں نکال لیگا۔

لکھنؤ ۲۴ر جولائی۔ "پائنیر" کا نامہ نگار اطلاع دیتا ہے۔ کہ باخبر سیاسی حلقوں میں کہا جا رہا ہے کہ اگر برطانیہ میں کوئی نئی گورنمنٹ بنی اور اختیارات کنزرٹو پارٹی سے چھن کر کسی دوسری پارٹی کے ہاتھ میں چلے گئے۔ تو اس بات کا امکان ہے۔ کہ لارڈ ویول مزید صلاح و مشورہ اور ہدایات حاصل کرنے کے لئے خود لنڈن جائیں۔ ویول تجاویز کو برطانیہ کی تمام سیاسی پارٹیوں کی حمایت حاصل ہے۔ اسکو عملی شکل دینے کی شرط یہ تھی۔ کہ ہندوستان کی تمام پارٹیاں اس بات پر متفق ہو جائیں۔ لہذا لارڈ ویول کی براڈ کاسٹ تقریر کے مطابق سٹیٹس کو قائم رہے گا۔ سٹیٹس کو کے سلسلہ میں ایک مشکل یہ پیدا ہو گئی ہے۔ کہ ایگزیکٹو کونسل کے موجودہ ممبران یہ مطالبہ کر رہے ہیں۔ کہ اس بات کی گارنٹی ہونی چاہیئے۔ کہ وہ اتنے عرصہ تک اپنے عہدوں پر کام کرتے رہینگے۔ اس ضمن میں معتبر اور باخبر حلقوں کی اطلاع یہ ہے۔ کہ گذشتہ کم از کم چھ ہفتوں سے گورنمنٹ آف انڈیا کا کام بند پڑا ہے۔

واشنگٹن ۲۴ر جولائی۔ ذمہ وار سرکاری حلقوں کا بیان ہے۔ کہ آئندہ چند دنوں میں اکابر ثلاثہ ایک اعلان جاری کرینگے۔ جس میں جاپان کے ہتھیار ڈالنے کے متعلق شرائط پیش کی جائینگی۔ پریذیڈنٹ ٹرومین ان شرائط کے مسودہ کو اپنے ہمراہ لے گئے ہیں۔

لاہور ۲۳ جولائی۔ کل شام اینٹی ستیارتھ پرکاش ایجی ٹیشن کمیٹی لاہور کا ایک خاص جلسہ دفتر کمیٹی میں زیر صدارت پیر سید محمد شاہ سجادہ نشین سیالکوٹ منعقد ہوا۔ فیصلہ کیا گیا۔ کہ پریذیڈنٹ سیکرٹری اور جوائنٹ سیکرٹری پر مشتمل ایک ڈیپوٹیشن مولانا ابوالکلام آزاد اور مولانا حسین احمد مدنی سے بہت جلد ملاقات کر کے ان سے ستیارتھ پرکاش کے چودھویں باب کی تحریروں کے متعلق فتویٰ حاصل کرے۔

روم ۲۴ر جولائی۔ اٹلی کے سب سے بڑے جیل کیوٹی جیل میں ۲۴ قیدیوں نے فساد کر دیا ہے۔ جیل کی چھت جل رہی ہے۔ وقتاً فوقتاً گولیاں چلنے کی آواز بھی آتی رہتی ہے۔ یہ گولیاں پولیس چلا رہی ہے۔ اور پولیس نے جیل کو گھیر رکھا ہے۔ تاکہ قیدی بھاگ نہ جائیں۔

ماسکو ۲۴ر جولائی۔ روس کی تاریخ میں ایک بحری باب کا آغاز ہونے والا ہے۔ مارشل سٹالن نے اپنے تازہ آرڈر آف ڈے میں اعلان کیا ہے۔ کہ روس نئے جہاز اور نئے اڈے بنائیگا۔ صدیوں کے بعد روس کو پہلی بار آزادی حاصل ہوئی ہے۔ جس کے ماتحت وہ دنیا کی تمام بندرگاہوں میں جہاز بھیج سکے گا۔ اور مال منگوا سکے گا۔

لنڈن ۲۴ر جولائی۔ عظمائے ثلاثہ کی ناک کے نیچے وسیع پیمانہ پر برلن میں بلیک مارکیٹ جاری ہے۔ اور کانفرنس سے ساتھ جو سٹاف وابستہ ہے۔ وہ بھی بلیک مارکیٹ میں حصہ لے رہا ہے۔ کانفرنس کے سٹاف کے ایک آدمی کو کھلم کھلا راشن کی اشیاء فروخت کرتے دیکھا گیا۔ صابن کی ایک ٹکیہ پچاس مارکس (۲۵) شلنگ میں فروخت ہوئی۔

گوجرانوالہ ۲۴ر جولائی۔ گجرات کے حکیم عبداللطیف عارف نے مسٹر گرلیوال سابق ڈپٹی کمشنر گجرات اور مسٹر حبیب الحسن انسپکٹر پولیس کے خلاف ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج گجرات کی عدالت میں ہرجانہ کا دعویٰ دائر کیا ہوا ہے۔ اس کے ابتدائی نقاط کا فیصلہ کرتے ہوئے سیشن جج نے قرار دیا۔ کہ یہ دعویٰ زائد المیعاد نہیں ہے۔ اور نہ ہی پولیس ایکٹ کے ماتحت پولیس انسپکٹر کو علیحدہ نوٹس دینے کی ضرورت تھی۔ تعزیرات ہند کی دفعہ ۸۰ کے ماتحت ہی نوٹس کافی تھا۔ شہادتیں نومبر کے مہینہ میں لی جائیں گی۔

لاہور ۲۴ر جولائی۔ سونا -/۹۷ روپے چاندی -/۱۳۷ روپے پونڈ -/۵۳ روپے

امرتسر ۲۴ر جولائی۔ سونا -/۸۲ چاندی -/۱۳۷ روپے پونڈ -/۵۳

لکھنؤ ۲۴ر جولائی۔ گاندھی جی نے لارڈ ویول وائسرائے ہند کو ایک چٹھی لکھی ہے۔ جس میں اس بات پر زور دیا ہے کہ اگست گڑبڑ کے دوران میں جن کو سزائیں ہوئی ہیں۔ فوراً رہا کر دیئے جائیں۔

کانڈی ۲۴ر جولائی۔ جو جاپانی فوجیں ستیانگ دریا کے پار پہنچنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ وہ بے حد نقصان اٹھا رہی ہیں۔ اس وقت تک وہاں ۱۳ سو سے اوپر جاپانی مارے گئے ہیں۔ اور ۸۰ کو قیدی بنا لیا گیا ہے۔ توپوں اور جہازوں سے مرنے والے علیحدہ ہیں۔

کانڈی ۲۴ر جولائی۔ اتحادی فوجوں نے پیگو سے ۲۶ میل شمال میں ایک گاؤں پر حملہ کر کے دشمن کو بہت نقصان پہنچایا۔

واشنگٹن ۲۴ر جولائی۔ آج صبح بھاری امریکن بمباروں نے جاپان پر بڑے زور کا حملہ کیا۔ اتنے زور کا حملہ اس وقت تک نہیں کیا گیا تھا۔ ہانگشو میں فوجی مقامات کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ اوساکا اور نگویا پر بھی بم برسائے گئے۔ کل چار ہزار ٹن بم گرائے گئے۔ اس حملہ میں دو ہزار جہازوں نے حصہ لیا۔

پوٹسڈم ۲۴ر جولائی۔ مسٹر چرچل۔ مسٹر ایڈن اور مسٹر ایٹلی پوٹسڈم سے لنڈن انتخاب کا نتیجہ سننے کے لئے جا رہے ہیں۔ اس دوران میں پوٹسڈم کانفرنس جاری رہے گی۔

چنکنگ ۲۴ر جولائی چینی فوجیں بدستور کوائیلن کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ ایک چینی فوج اس شہر سے صرف ۹ میل دور رہ گئی ہے۔ دوسری چینی فوج یانسو کے ہوائی اڈے کے قریب پہنچ گئی ہے۔ جو کوائیلن سے ۱۲ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ چینی ہائی کمان نے اعلان کیا ہے۔ کہ جاپانی فوجوں نے فادوسا کے سامنے چین کے علاقے میں ایک نیا حملہ شروع کر دیا ہے۔ انہوں نے ۴۰ میل لمبے چینی مورچے کو توڑ دیا ہے۔ اور وہ ۲۴ دن میں ۱۰۳ میل آگے بڑھ چکی ہیں۔

برلن ۲۴ر جولائی۔ باخبر حلقوں کا اندازہ ہے۔ کہ جرمنی سے جو تاوان وصول کیا جائیگا۔ اس کا ۵۶ فی صدی روس کو ملے گا۔ اور برطانیہ اور امریکہ میں سے ہر ایک کو ۲۲ فی صدی ملے گا۔